

# آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ — عدد سات

گیارہ اور بائیس

Jeff Pippenger

2026-04-04

دانی ایل باب گیارہ کی آیت سولہ اور آیت بائیس دونوں عنقریب آنے والے سنڈے لا کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ آیت دس کی تکمیل 1989 میں ہوئی، جس کے نتیجے میں 2014 کی یوکرینی جنگ واقع ہوئی، جیسا کہ 217 قبل مسیح میں آیت گیارہ کی تکمیل کے طور پر جنگِ رافیہ سے اس کی نمائندگی کی گئی ہے۔ آیت گیارہ سے آیت سولہ تک، دراصل آیت گیارہ سے آیت بائیس تک بھی ہے؛ لہذا آیت چالیس کی مخفی تاریخ، جیسا کہ آیات گیارہ سے سولہ میں اس کی نمائندگی کی گئی ہے، اسی طرح آیت گیارہ سے بائیس تک کی تاریخ کے طور پر بھی ظاہر کی گئی ہے۔ آیت چالیس کی مخفی تاریخ کی نمائندگی آیات گیارہ سے بائیس کے ذریعے کی گئی ہے۔

## باب گیارہ سے بائیس تک

وہ پوشیدہ تاریخ پیدائش، متی، مکاشفہ اور The Desire of Ages کے ابواب گیارہ سے بائیس میں بھی ممثل کی گئی ہے۔ ”گیارہ سے بائیس“ کے ان ابواب کے یہ چار گواہ اس پوشیدہ تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، کیونکہ وہ پوشیدہ تاریخ دانی ایل 11 کی آیات گیارہ سے بائیس ہے۔ ان چار گواہوں کا مرکز ہمیشہ عہد کی نشانی کی نشان دہی کرتا ہے، جس کا آغاز موت کے عہد سے ہوتا ہے جو پیدائش کے باب گیارہ میں نمرود کے ذریعہ ممثل کیا گیا ہے، اور جس کا اختتام مکاشفہ کے باب سترہ میں روم کی فاحشہ پر ہوتا ہے۔

## سترہ

متی کے استثنا کے ساتھ، چاروں گواہ سترہویں باب کو اُس مدت کا وسط قرار دیتے ہیں جس کی وہ تمثیل پیش کرتے ہیں۔ عدد سترہ اُن تین دو سو پچاس سالہ پیشین گوئیوں میں بھی تین بار پایا جاتا ہے جو 457 ق م، 64، اور 1776 میں شروع ہوئیں۔ ان میں سے دو خطوط، (پہلا اور آخری) ایک نقطہ وسط کی نشان دہی کرتے ہیں، جب 457 ق م کی پہلی لکیر 207 ق م میں ختم ہوئی اور 1776 کی آخری لکیر 2026 میں ختم ہوتی ہے۔ 207 ق م رافیہ اور پانیوم کی لڑائیوں کے درمیان تھا، اور 2026 ریاستہائے متحدہ کے آخری صدر کی میعادِ صدارت کا وسط ہے۔

تین دو سو پچاس سالہ خطوط کے اندر، بطلموس نے سترہ برس حکومت کی۔ نیرو کی خط میں 313 اور 330 کے درمیان سترہ برس ہیں، اور 217 قبل مسیح میں رافیہ کی لڑائی اور 200 قبل مسیح میں پانیوم کی لڑائی کے درمیان بھی سترہ برس تھے۔ ابواب گیارہ سے لے کر بائیس تک کے چار گواہوں میں سے تین اپنے عین نصف راہ کو باب سترہ کے طور پر نشان زد کرتے ہیں۔ لہذا، آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ اسی باب کی آیات گیارہ سے بائیس میں پیش کی گئی ہے، اور ابواب گیارہ سے بائیس کے چار گواہ انہی آیات کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ تینوں 250 سالہ نبوتوں میں سے ہر ایک کی تکمیل عین اسی تاریخ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ نصف راہ کو ایک راہ نما نشان کے طور پر نمایاں کیا گیا ہے، اور خاص طور پر اسے خدا کے لوگوں کے عہد اور مہر کی علامت کے طور پر مشخص کیا گیا ہے۔

## دانیال بارہ

دانی ایل کے بارہویں باب کی آیات سات، گیارہ اور بارہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے آخری دور کی نشان دہی کرتی ہیں۔ آیت سات 31 دسمبر 2023 کی نشان دہی کرتی ہے، آیت بارہ 18 جولائی 2020 کی نشان دہی کرتی ہے۔ آیت سات کی وہ پراگندگی جو 31 دسمبر 2023 کو اختتام پذیر ہوئی، اور جو 18 جولائی 2020 کو شروع ہوئی تھی، دانی ایل بارہ میں واقع نبوی وقت کی ان تین آیات کے الفا اور اومیگا میں ممتل کی گئی تھی۔ 1,290 سال کی درمیانی آیت 1989 سے جلد آنے والے سنڈے لا تک کی تاریخ کو 30 کے طور پر مشخص کرتی ہے، اور پھر 1,260 کو انسانی مہلت آزمائش کے اختتام تک۔ تیس سال، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی کہانت کی عمر کی نمائندگی کرتے ہیں، اور 1260 سال، جو مکاشفہ تیرہ کے علامتی بیالیس مہینوں کی تمثیل کرتے ہیں۔

تیس کے بعد بارہ سو ساٹھ برس کی دوہری نبوت، ابراہیم اور پولس کی چار سو اور چار سو تیس برس کی دوہری عہد کی نبوت کی علامت ہے۔ دانی ایل بارہ میں وقت کی تین آیات کا درمیانی نقطہ تیرہویں حرف کی بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ ساتھ ہی ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عہد اور مہر کیے جانے پر بھی زور دیتا ہے۔ یہ تین آیات مخفی تاریخ کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہیں، اور اس امر پر ایک اور گواہی کا اضافہ کرتی ہیں کہ درمیانی نقطہ عہد کی علامت ہے۔

## بہار اور خزاں

ان تمام سطروں کے ساتھ ہمیں احبار تیئیس میں واقع بہاری اور خزاں عیدوں کے تین گواہوں کو بھی شامل کرنا چاہیے، جو صلیب کی تاریخ میں پینتیکوست کے زمانہ کے ساتھ ہم آہنگ اور مجتمع ہیں۔ وہاں باب تیئیس ہے، جو مسیح کے کفارے کے کام کی ایک علامت ہے۔ یہ باب چوالیس آیات پر مشتمل ہے، جو علامتی طور پر 22 اکتوبر 1844 کی نمائندگی کرتی ہیں۔ 22 اکتوبر، اکتوبر کے 22 دنوں کی نمائندگی کرتا ہے، جو پہلے دن سے شروع ہو کر بائیسویں دن پر ختم ہوتے ہیں، اور یوں عبرانی حروف تہجی کی اسنادی شہادت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اکتوبر چونکہ دسواں مہینہ ہے، اس لیے جب اسے بائیسویں دن سے ضرب دی جاتی ہے تو حاصل 220 ہوتا ہے۔

عبرانی تقویم میں ساتویں مہینے کا دسواں دن یوم کفارہ تھا، اور سات ضرب دس ستر ہوتے ہیں، جو آزمائشی مہلت کے وقت کی ایک علامت ہے۔ دو ہزار تین سو سال 1844 میں ختم ہوئے جب تیسرے فرشتے کا ظہور ہوا، جیسا کہ اس تیسرے فرمان کے ذریعہ، جس نے اس مدت کا آغاز کیا، تمثیلی طور پر ظاہر کیا گیا تھا۔ اس وقت دو ہزار تین سو دنوں کے آغاز پر قدیم لفظی اسرائیل کے لیے آزمائشی مہلت کے طور پر ستر ہفتے مقرر کیے گئے تھے، اور ان دنوں کے اختتام پر جدید روحانی اسرائیل کے لیے آزمائشی مدت ساتویں مہینے کے دسویں دن سے ظاہر کی گئی، جو ستر کے مساوی ہے۔ 22 اکتوبر 1844 آنے والے اتوار کے قانون کی تمثیل ہے، اور وہیں ساتویں دن کی ایڈونٹسٹیت کے لیے آزمائشی مہلت کے علامتی ستر سال ختم ہوتے ہیں، جیسا کہ یہودیوں کے لیے اس وقت ختم ہوئے تھے جب استیفانس کو سنگسار کیا گیا۔

1844 ایک ایسے عرصہ کی نمائندگی کرتا ہے جب دو فرشتے آئے، دوسرا پہلی مایوسی کے وقت اور تیسرا عظیم مایوسی کے وقت۔ "44" ایک دوہرا پیغام ظاہر کرتا ہے، جیسا کہ دانی ایل گیارہ کی چوالیسویں آیت میں مشرق اور شمال سے آنے والی خبروں کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے۔ احبار تیئیس چوالیس آیات پر مشتمل ہے جو مقدس عیدوں کو بہار اور خزاں میں تقسیم کرتی ہیں۔ وہ چوالیس آیات ایک دوہرے پیغام کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ دونوں موسم بائیس بائیس آیات سے ظاہر کیے گئے ہیں، اس لیے بہاری اور خزاں دونوں عیدیں عبرانی تقویم کے بائیس حروف کی نمائندگی کرتی ہیں۔ جب بائیس آیات کے یہ دو گواہ پنتیکوست کے موسم کے ساتھ ملائے جاتے ہیں تو وہ تین قدموں پر مشتمل ایک خاکہ پیدا کرتے ہیں۔

پہلا سنگِ میل تین اجزاء پر مشتمل ہے، اور اس کے بعد پانچ دن آتے ہیں؛ بعینہ یہی حال تین سنگِ میلوں میں سے آخری سنگِ میل کا بھی ہے۔ درمیانی سنگِ میل وہ تیس دن ہیں جن میں مسیح ان لوگوں کو روبرو تعلیم دیتا ہے جو کلیسیائے غالب میں خدمت کے لیے کاہنوں کے طور پر ممسوح کیے جا رہے ہیں۔ احبار تئیس آیت چالیس کی مخفی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

## درمیانی نکات

پیدائش کے باب گیارہ سے لے کر باب بائیس تک کی سلسلہ وار عبارت کا وسط باب سترہ ہے، جہاں ابراہیم کے تین مرحلہ وار عہد کا دوسرا مرحلہ اور ختنہ کی علامت مقرر کی گئی۔ باب گیارہ سے بائیس تک واقع تمام آیات کا عین مرکزی مقام پیدائش 17:22 ہے:

لیکن میں اپنا عہد اسحاق کے ساتھ قائم کروں گا، جسے سارہ آئندہ سال اسی مقررہ وقت پر تیرے لیے جنے گی۔ اور وہ اس سے کلام کرنا موقوف کر کے اوپر چلا گیا، اور خدا ابراہام کے پاس سے صعود فرما گیا۔ پیدائش 17:22۔

خدا نے آیت ایک میں ابراہیم سے کلام کرنا شروع کیا اور آیت بائیس میں اپنی گفتگو ختم کی، لہذا ختنہ کے عہد کا پورا مکالمہ عبرانی حروفِ تہجی کے بائیس حروف کے نبوی سیاق کے اندر رکھا گیا، جبکہ ان بائیس آیات کا موضوع ختنہ کی وہ رسم تھی جو آٹھویں دن انجام دی جانی تھی۔ پیدائش کے اس اقتباس کا مرکز یا نقطہ وسط خدا کا ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہدی رشتہ ہے، جیسا کہ ابراہیم کے عہدِ ختنہ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ پیدائش کی باب گیارہ سے باب بائیس تک کی سلسلہ وار ابواب کی درمیانی جگہ باب سترہ ہے، اور اس باب کا عین نقطہ وسط آیت بائیس ہے جہاں خدا ابراہیم کے ساتھ عہد کے متعلق اپنی گفتگو موقوف کرتا ہے؛ یوں نقطہ وسط کو عبرانی حروفِ تہجی کے بائیس حروف کے سیاق میں رکھا گیا۔ ان بائیس آیات کا نقطہ وسط، ظاہر ہے، آیت گیارہ ہے۔

اور تم اپنی نامختون کھال کا ختنہ کرو؛ اور یہ میرے اور تمہارے درمیان عہد کا نشان ہوگا۔ پیدائش 17:11۔

بائبل میں ابواب گیارہ سے بائیس تک کے چار اقتباسات کے درمیانی مقامات میں، درمیانی نکتے کے مفہوم کی تکمیل کے لیے تین آیات شامل ہیں۔

یہ میرا عہد ہے جسے تم میرے اور اپنے درمیان، اور اپنے بعد اپنی نسل کے ساتھ قائم رکھو گے: تم میں سے ہر ذکر کا ختنہ کیا جائے۔ اور تم اپنی غلفہ کے گوشت کا ختنہ کرو گے؛ اور یہ میرے اور تمہارے درمیان عہد کا نشان ہوگا۔ اور جو تم میں آٹھ دن کا ہو، اس کا ختنہ کیا جائے، یعنی تمہاری نسلوں میں ہر ذکر کا؛ خواہ وہ گھر میں پیدا ہوا ہو، یا کسی اجنبی سے روپیہ دے کر خریدا گیا ہو، جو تیری نسل میں سے نہیں۔ پیدائش 17:10-12۔

ایک نشان ایک علامت ہے، جو ایک علم کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ عبارت اس علم کے بارے میں ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ لڑکے کے بچے کا آٹھویں دن ختنہ ہونا تھا، جس طرح نوح کے عہد کا تعلق کشتی میں موجود آٹھ جانوں کے ساتھ تھا؛ یوں عدد آٹھ کو نوحی عہد کو ابراہیمی عہد کے ساتھ جوڑنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ انہیں فیلاڈلفی ہونے ہیں، کیونکہ انہیں مختون ہونا ہے، جسے پولس جسم کے مصلوب کیے جانے کی علامت قرار دیتا ہے۔ جب جسم مصلوب ہو جاتا ہے تو مسیح کی الوہیت اندر ہوتی ہے، اور یہ امتزاج ہی وہ علم ہے؛ کیونکہ جیسا کہ سسٹر وائٹ فرماتی ہیں، "Christ them character is perfectly reproduced in His children, He will return for them"

"انسانی فطرت فاسد ہے، اور ایک مقدس خدا کی طرف سے برحق محکوم ٹھہرائی گئی ہے۔ لیکن توبہ کرنے والے گنہگار کے لیے ایسی فراہمی کی گئی ہے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے کفارے پر ایمان

کے وسیلہ سے گناہ کی معافی پائے، راست باز ٹھہرایا جائے، آسمانی خاندان میں فرزندیت حاصل کرے، اور خدا کی بادشاہی کا وارث بن جائے۔ سیرت کی تبدیلی روح القدس کے عمل کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، جو انسانی عامل پر کام کرتا ہے اور اس کی خواہش اور اس عمل کے انجام پانے پر اس کی رضامندی کے مطابق، اس میں ایک نئی فطرت پیوست کر دیتا ہے۔ خدا کی شبیہ روح میں بحال کر دی جاتی ہے، اور روز بروز وہ فضل کے وسیلہ سے تقویت پاتا اور نیا کیا جاتا ہے، اور زیادہ سے زیادہ کامل طور پر راست بازی اور حقیقی پاکیزگی میں مسیح کے کردار کی عکاسی کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

"وہ تیل جس کی اُس قدر ضرورت اُن لوگوں کو ہے جنہیں نادان کنواریوں کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے، کوئی ایسی چیز نہیں جو باہر سے لگا لی جائے۔ انہیں چاہیے کہ سچائی کو اپنی جان کے مقدس میں لے آئیں، تاکہ وہ پاک کرے، نکھارے، اور مقدس بنائے۔ انہیں نظریہ درکار نہیں؛ انہیں بائبل کی وہ مقدس تعلیمات درکار ہیں، جو غیر یقینی، منقطع عقائد نہیں بلکہ زندہ صداقتیں ہیں، جو ابدی مصالح پر مشتمل ہیں اور جن کا مرکز مسیح ہے۔ اسی میں الہی سچائی کا کامل نظام موجود ہے۔ مسیح پر ایمان کے وسیلہ سے جان کی نجات، حق کی بنیاد اور ستون ہے۔ جو لوگ مسیح پر حقیقی ایمان عمل میں لاتے ہیں، وہ اسے اپنے کردار کی پاکیزگی اور خدا کی شریعت کی فرمانبرداری سے ظاہر کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ سچائی جیسی وہ یسوع میں ہے، آسمان تک پہنچتی ہے اور ابدیت کو محیط ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ مسیحی کا کردار، مسیح کے کردار کی نمائندگی کرے اور فضل اور سچائی سے معمور ہو۔ انہیں فضل کا تیل عطا کیا جاتا ہے، جو ایسی روشنی کو قائم رکھتا ہے جو کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ ایماندار کے دل میں روح القدس، اُسے مسیح میں کامل بناتا ہے۔ یہ کسی مرد یا عورت کے مسیحی ہونے کا قطعی ثبوت نہیں کہ وہ پربیجان حالات میں گہرا جوش ظاہر کرے۔ جو شخص مسیح صفت ہے، اُس کی جان میں ایک گہرا، ثابت قدم، ثابت مزاج عنصر ہوتا ہے، اور پھر بھی وہ اپنی کمزوری کا احساس رکھتا ہے، اور ابلیس کے فریب اور گمراہی میں نہیں آتا، اور نہ اپنے اوپر بھروسا کرنے لگتا ہے۔ اُسے خدا کے کلام کا علم ہوتا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ وہ صرف اسی وقت محفوظ ہے جب وہ اپنا ہاتھ یسوع مسیح کے ہاتھ میں دے، اور اُسے مضبوطی سے تھامے رکھے۔"

"کردار ایک بحران کے ذریعے ظاہر ہو جاتا ہے۔ جب سنجیدہ آواز نے آدھی رات کو یہ اعلان کیا، 'دیکھو، دولہا آتا ہے؛ اس کے استقبال کے لیے نکلو،' تو سوئی ہوئی کنواریاں اپنی نیند سے جا اٹھیں، اور یہ ظاہر ہو گیا کہ کس نے اس واقعہ کے لیے تیاری کر رکھی تھی۔ دونوں فریق بے خبری میں لیے گئے، لیکن ایک ہنگامی حالت کے لیے تیار تھا، اور دوسرا بے تیاری کی حالت میں پایا گیا۔ کردار حالات کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔ ہنگامی مواقع کردار کے حقیقی جوہر کو نمایاں کر دیتے ہیں۔ کوئی اچانک اور غیر متوقع مصیبت، سوگ، یا بحران، کوئی غیر متوقع بیماری یا کرب، کوئی ایسی چیز جو جان کو موت کے روبرو لا کھڑا کرے، کردار کے باطنی حقیقت کو ظاہر کر دے گی۔ یہ آشکار ہو جائے گا کہ آیا خدا کے کلام کے وعدوں پر کوئی حقیقی ایمان ہے یا نہیں۔ یہ بھی ظاہر ہو جائے گا کہ آیا جان فضل سے قائم ہے یا نہیں، اور آیا چراغ کے ساتھ برتن میں تیل ہے یا نہیں۔"

"آزمائش کے اوقات سب پر آتے ہیں۔ خدا کی آزمائش اور جانچ کے تحت ہم اپنے آپ کو کس طرح پیش کرتے ہیں؟ کیا ہمارے چراغ بجھ جاتے ہیں؟ یا ہم انہیں اب بھی روشن رکھتے ہیں؟ کیا ہم اُس کے ساتھ اپنے تعلق کے باعث، جو فضل اور سچائی سے معمور ہے، ہر ہنگامی حالت کے لیے تیار ہیں؟ پانچ دانش مند کنواریوں نے اپنی سیرت پانچ نادان کنواریوں کو منتقل نہ کی۔ سیرت ہمیں بطور افراد خود تشکیل دینی ہے۔ یہ کسی دوسرے کو منتقل نہیں کی جا سکتی، خواہ اس کا مالک یہ قربانی دینے پر آمادہ ہی کیوں نہ ہو۔ جب تک رحمت مہلت دے رہی ہے، ہم ایک دوسرے کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ ہم مسیح کے کردار کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ ہم گمراہوں کو وفادارانہ تنبیہ کر سکتے ہیں۔ ہم کمال تحمل اور تعلیم کے ساتھ ملامت اور توبیخ کر سکتے ہیں، اور کلام مقدس کی تعلیمات کو دل تک پہنچا سکتے ہیں۔ ہم دلی ہمدردی دے سکتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ اور

ایک دوسرے کے لیے دعا کر سکتے ہیں۔ محتاط زندگی بسر کرنے سے، اور پاکیزہ گفتگو برقرار رکھنے سے، ہم اس بات کی مثال دے سکتے ہیں کہ ایک مسیحی کو کیسا ہونا چاہیے؛ لیکن کوئی شخص دوسرے کو اپنے ہی کردار کا سانچہ نہیں دے سکتا۔ آئیے اس حقیقت پر سنجیدگی سے غور کریں کہ ہمیں نجات، جماعتوں کی صورت میں نہیں، بلکہ افراد کی حیثیت سے پانی ہے۔ ہماری عدالت اُس کردار کے مطابق ہوگی جو ہم نے تشکیل دیا ہے۔ ابدیت کے لیے جان کو تیار کرنے میں غفلت کرنا، اور خدا کے ساتھ اپنی صلح کو موت کے بستر تک مؤخر کرنا نہایت خطرناک ہے۔ یہ زندگی کے روزمرہ معاملات اور اُس روح کے ذریعہ ہے جس کا ہم اظہار کرتے ہیں کہ ہم اپنی ابدی تقدیر کا تعین کرتے ہیں۔ جو تھوڑے میں دیانت دار ہے، وہ بہت میں بھی دیانت دار ہے۔ اگر ہم نے مسیح کو اپنا نمونہ بنایا ہے، اگر ہم نے ویسا ہی چلن اختیار کیا ہے اور ویسا ہی کام کیا ہے جیسا اُس نے اپنی زندگی میں ہمیں مثال دے کر دکھایا، تو ہم اُن سنجیدہ ناگہانی حالات کا سامنا کرنے کے قابل ہوں گے جو ہمارے تجربہ میں ہم پر آ پڑیں گے، اور اپنے دل سے کہیں گے، 'میری نہیں، بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔'

"یہ مہلت آزمائش کا زمانہ، یعنی وہ وقت جس میں ہم زندہ ہیں، ایسا زمانہ ہے کہ ہمیں نجات کی شرائط پر سکون دل کے ساتھ غور کرنا چاہیے، اور خدا کے کلام میں مقررہ ضوابط کے مطابق زندگی بسر کرنی چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم گھڑی بہ گھڑی اور دن بہ دن، محتاط نظم و ضبط کے ذریعے، اپنے آپ کو ہر فرض کی ادائیگی کے لیے تعلیم دیں اور تربیت کریں۔ ہمیں خدا اور یسوع مسیح سے، جسے اُس نے بھیجا ہے، شناسائی حاصل کرنی چاہیے۔ ہر آزمائش میں یہ ہمارا حق مراعات ہے کہ ہم اُس سے مدد لیں جس نے فرمایا ہے، 'وہ میری قدرت کو مضبوطی سے پکڑے، تاکہ وہ میرے ساتھ صلح کرے؛ بلکہ وہ میرے ساتھ صلح کر لے گا۔' خداوند فرماتا ہے کہ وہ ہمیں روح القدس دینے کے لیے اس سے بھی بڑھ کر آمادہ ہے جتنا والدین اپنے بچوں کو روٹی دینے کے لیے ہوتے ہیں۔ پس آؤ، ہم اپنے چراغوں کے ساتھ اپنے برتنوں میں فضل کا تیل بھی رکھیں، تاکہ ہم اُن لوگوں میں نہ پائے جائیں جو نادان کنواریوں کے طور پر پیش کی گئی ہیں، جو دولہا کے استقبال کے لیے نکلنے کو تیار نہ تھیں۔"

Review and Herald، 17 ستمبر 1895۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کا نشان—جن کی تمثیل ابراہام کے ختنہ اور کشتی پر موجود آٹھ جانوں سے دی گئی تھی—تمثیل میں وہ دانشمند کنواریاں ہیں جو عنقریب آنے والے بحران میں مسیح کے کردار کی کامل عکاسی کرتی ہیں۔ یہ نہایت مناسب تھا کہ سسٹر وائٹ نے اس اقتباس کا اختتام یسعیاہ کے حوالہ سے کیا، کیونکہ یہ ایک ایسا حوالہ ہے جو براہ راست ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اُس دن تم اُس کے بارے میں گاؤ، انگور کے سرخ رس کا ایک تاکستان۔ میں، خداوند، اُس کی نگہبانی کرتا ہوں؛ میں ہر دم اُس کو سیراب کروں گا؛ مبادا کوئی اُسے نقصان پہنچائے، میں رات دن اُس کی حفاظت کروں گا۔ غضب مجھ میں نہیں ہے؛ کون ہے جو جنگ میں میرے مقابل کانٹوں اور جھاڑیوں کو کھڑا کرے؟ میں اُن کے بیج سے گزر جاؤں گا، میں اُن کو اکٹھا جلا ڈالوں گا۔ یا وہ میری قوت کو تھام لے تاکہ وہ میرے ساتھ صلح کرے؛ اور وہ میرے ساتھ صلح کر لے گا۔ وہ یعقوب سے نکلنے والوں کو جڑ پکڑائے گا؛ اسرائیل شگوفہ لائے گا اور کلیاں نکالے گا، اور روئے زمین کو پھل سے بھر دے گا۔ کیا اُس نے اُس کو بھی ویسا ہی مارا ہے جیسے اُس نے اُن کو مارا جنہوں نے اُسے مارا تھا؟ یا کیا وہ بھی اُن لوگوں کے قتل کے مطابق قتل کیا گیا ہے جو اُس کے ہاتھ سے قتل ہوئے؟ اندازہ کے ساتھ، جب وہ نکل پڑے، تو تو اُس سے مخالفت کرے گا؛ وہ پوری ہوا کے دن اپنی سخت ہوا کو روک دیتا ہے۔ پس اسی سے یعقوب کی بدکرداری کا کفارہ ہو گا؛ اور اُس کے گناہ کے دور کیے جانے کا سارا پھل یہی ہے کہ جب وہ مذبح کے سب پتھروں کو چونے کے اُن پتھروں کی مانند کر دے جو کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے ہوں، تو یسیرتیں اور بت کھڑے نہ رہیں گے۔ تاہم فصیل دار شہر ویران ہو جائے گا، اور اُس کی آبادی ترک کر دی جائے گی، اور بیابان کی مانند چھوڑ دی جائے گی؛ وہاں بچھڑا چرائے گا، اور وہیں لیٹ رہے گا، اور اُس کی شاخوں کو چٹ کر جائے گا۔ جب اُس کی ٹہنیاں سوکھ جائیں گی تو توڑ ڈالی جائیں گی؛ عورتیں آئیں گی اور اُن کو آگ میں جھونک

دیں گی؛ کیونکہ یہ ہے فہم لوگوں کی قوم ہے؛ اس لیے اُس کا بنانے والا اُس پر رحم نہ کرے گا، اور اُس کا صورت بخشنے والا اُس پر فضل نہ دکھائے گا۔ یسعیاہ 2:27-11۔

”مشرقی ہوا کے دن“ میں، جب یعقوب کی بدی کا کفارہ کیا جا رہا ہو، اور ”ہے فہم لوگوں“ کی دوسری جماعت جمع کی جا کر جلائی جا رہی ہو، تو یہی ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کا وقت ہے۔ اُس مدت میں، جو شخص مسیح کے ساتھ صلح کرنا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، لیکن آخری حرکات نہایت تیز رفتار ہیں۔

جب کاہن خدمت کا آغاز کرتے تھے تو اُن کی عمر تیس برس ہونی چاہیے تھی، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار پطرس کی اُس شاہی کہانت کے افراد ہیں جو آخری ایام میں خدا کے ساتھ عہد کی تجدید کرتے ہیں۔

تم بھی زندہ پتھروں کی مانند ایک روحانی گھر بنائے جاتے ہو، تاکہ ایک مقدس کہانت ہو کر روحانی قربانیاں چڑھاؤ، جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کو مقبول ہوں۔ 1 پطرس 1:5۔

کاہن اٹھ روزہ مسح کی خدمت کے لیے تیار کیے گئے تھے؛ لہذا عدد آٹھ اُس مسموح کہانت کی علامت ہے جو عہد کے صندوق کے اندر ہیں۔

## بارون کی لاٹھی

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مسموح کہانت عہد کے صندوق کے اندر بارون کی اُس لاٹھی کے طور پر ظاہر کی گئی ہے جس میں کونپلیں پھوٹ آئیں۔ جب بارون کی لاٹھی میں کونپلیں پھوٹ آئیں تو اس نے بارون اور اسرائیل کے قبائل کی اُن دوسری لاٹھیوں کے درمیان امتیاز قائم کر دیا جن میں کونپلیں نہ پھوٹیں۔ صحائف میں بارش ہی وہ چیز ہے جو نباتات میں شگفتگی پیدا کرتی ہے۔

تمام انبیا آخری ایام سے خطاب کرتے ہیں، پس بارون کی کہانت کی لاٹھی ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مسح کی نمائندگی کرتی ہے، ایسی صورت حال میں جو کرمل پر الیاس اور 1844 میں میلرائیٹس کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ یہ اُس نکتے سے متعلق ہے جب آخری بارش کے سچے اور جھوٹے پیغامات کے درمیان ایک واضح امتیاز قائم ہو جاتا ہے۔ یہ امتیاز یوایل قائم کرتا ہے جب وہ شناخت کرتا ہے کہ ”نیا ہے“ ایک طبقہ سے منقطع کر دی گئی ہے۔ وہ طبقہ جس کے منہ سے نیا ہے منقطع کر دی گئی ہے، یسعیاہ کے افرائیم کے بچے خوار ہیں۔ یہی وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے پینتیکوست کے موقع پر شاگردوں پر نشہ میں ہونے کا الزام لگایا تھا، اور یہی 1888 کے باغی ہیں، جنہوں نے اپنے باپ دادا کی پیروی کی، جو 1863 کے باغی تھے۔ نبوت کی یہ تمام لکیریں اُس لکیریں کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہیں جیسے سسٹر وائٹ اُس وقت کے طور پر شناخت کرتی ہیں جب دنیا کو یہ احساس ہوتا ہے کہ ایڈونٹزم تقریباً ایک سو پچیس برس سے نیش ول کے آگ کے گولوں کے بارے میں جانتا رہا ہے اور اس نے کچھ نہیں کہا۔

## ۸، اسی اور ۸۱

عدد تیس اور عدد آٹھ اُن ایک سو چوالیس ہزار کی کہانت کی علامتیں ہیں جو آخری ایام کے علم ہیں، جو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے۔ عدد آٹھ، عدد اسی کا عشرے، اور یہی وہ عدد ہے جو اُن اسی دلیر کاہنوں کا عدد ہے جنہوں نے سردار کاہن کے ساتھ مل کر بادشاہ عزیاہ کی مزاحمت کی، جب اس نے مقدس مقام میں بخور چڑھانے کی کوشش کی۔ اکیاسی الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، کلیسای غالب کی کہانت کے سیاق میں۔ عزیاہ کی بغاوت کی تاریخ اُس اکیاسی کی کہانت کو بعینہ اسی بحران کے ساتھ مربوط کرتی ہے جو جنگِ رافیہ کے فوراً بعد بطلموس کی بغاوت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ تمام انبیا آخری ایام کی نشان دہی کرتے ہیں، لہذا الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی وہ کہانت، جو کلیسای غالب کی کہانت ہے اور اسی انسانی کاہنوں اور ایک الہی سردار کاہن پر مشتمل ہے، اُس تاریخ میں متعین کی گئی ہے جو 2014 میں شروع ہوئی جب یوکرینی جنگ کا

آغاز ہوا۔

پیدائش کی بارہ ابواب پر مشتمل سلسلہ کا درمیانی باب سترہواں باب ہے۔ اس بارہ ابواب کے سلسلہ کی درمیانی آیت بائیسویں آیت ہے۔ بائیسویں آیت خدا اور ابراہام کے درمیان اُس گفتگو کے ایک نمایاں اختتام کو ظاہر کرتی ہے جو پہلی آیت میں شروع ہوئی تھی؛ یوں بائیسویں آیت کو ایک ایسے نبوی سلسلہ کے اختتام کے طور پر متعین کرتی ہے جس پر عبرانی حروفِ تہجی کے بائیس حروف کی مہر ثبت ہے۔ بائیس آیات کے اس سلسلہ کی درمیانی آیت گیارہویں آیت ہے، اور یہ بدلے میں ان تین آیات کے وسط میں ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عَلم کی نشان دہی کرتی ہیں۔ لہذا گیارہویں آیت تین ممتاز آیات کے وسط میں ہے، اور گیارہویں آیت نہ صرف ان بائیس آیات کی بلکہ ان تین آیات کی بھی، جن کے اندر وہ واقع ہے، بنیادی سچائی کو منتقل کرتی ہے؛ یوں گیارہویں اور بائیسویں آیت کو بنیادی خیال کے آغاز اور اختتام کے طور پر متعین کرتی ہے۔ پس، سترہویں باب میں گیارہویں آیت سے بائیسویں آیت تک، گیارہویں سے بائیسویں ابواب کا بنیادی موضوع ہے۔

متی کی کتاب میں گیارہویں باب سے بائیسویں باب تک کے درمیان کا وسط سولہواں باب ہے۔

پھر اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید کی کہ کسی سے نہ کہیں کہ وہی یسوع مسیح ہے۔ متی 16:20۔

جیسے پیدائش کے وسطی حصے میں ہے، اسی طرح بیسویں آیت اُس مخصوص گفتگو کے اختتام کو ظاہر کرتی ہے جو تیرہویں آیت میں اُس وقت شروع ہوئی تھی جب مسیح اور شاگرد قیصریہ فلپی میں پہنچے۔

جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا، یہ کہتے ہوئے، لوگ مجھے، یعنی ابن آدم کو، کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟ انہوں نے کہا، بعض کہتے ہیں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے؛ بعض، ایلیاہ؛ اور بعض، یرمیاہ یا نبیوں میں سے ایک۔ اُس نے ان سے کہا، لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ اور شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو مسیح ہے، زندہ خدا کا بیٹا۔ اور یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، مبارک ہے تو، شمعون بریوناہ؛ کیونکہ یہ بات تجھ پر جسم اور خون نے ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے، اور اس چٹان پر میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا؛ اور عالم ارواح کے پھاٹک اُس پر غالب نہ آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا؛ اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا جائے گا؛ اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھولا جائے گا۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید کی کہ کسی سے نہ کہیں کہ وہ یسوع مسیح ہے۔ متی 16:13-20۔

## رافیہ اور پانیوم

متی کا درمیانی حصہ نہ صرف ایک الگ گفتگو اور موضوع کی نمائندگی کرتا ہے، بلکہ جس طرح پیدائش کی شہادت کی عہدی علامت نگاری رافیہ کی جنگ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اسی طرح متی کی گفتگو قیصریہ فلپی میں واقع ہوتی ہے، جو پانیوم ہے۔ دانی ایل گیارہ کی پندرہویں آیت کا پانیوم، متی کی بارہ ابواب پر مشتمل سلسلہ کا نقطہٴ وسط ہے، اور دانی ایل گیارہ کی گیارہویں آیت کا رافیہ، پیدائش کی بارہ ابواب پر مشتمل سلسلہ کا نقطہٴ وسط ہے۔

۴۵۷ قبل مسیح میں شروع ہونے والے ۲۵۰ سال ۲۰۷ قبل مسیح میں اختتام پذیر ہوئے، جو آیت گیارہ کی رافیا اور آیت پندرہ کی پانیوم کے درمیان وسطی نقطہ ہے، اور یہی وہ مقام ہے جہاں ابراہیم کے ختنہ کی علامت اور پطرس کے مسیحا کے اقرار کا باہم التقا ہوتا ہے۔ متی کی کتاب کی سطر میں، پطرس اپنے بپتسمہ کے وقت مسیح، خدا کے بیٹے، کی اپنی شناخت کی پہچان کی گواہی دے رہا ہے۔

شمعون کے معنی ہیں ”وہ جو سنتا ہے“ اور برچیونا کے معنی ہیں ”کبوتر کا بیٹا“۔ شمعون وہ تھا جس نے مسیح کے بپتسمہ کے پیغام کو سنا، جب روح القدس کبوتر کی صورت میں نازل ہوا۔ مسیح کے بپتسمہ نے 11 اگست 1840 کی تمثیل پیش کی، جب مکاشفہ دس کا زور اور فرشتہ نازل ہوا۔ وہی فرشتہ 9/11 کو بھی نازل ہوا۔ پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو 9/11 کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نسل کے آزمائشی پیغام کے طور پر پہچانتے ہیں۔

پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو ”سطر پر سطر“ کے منہج کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ فاختمہ کا ”بیٹا“ ہے؛ لہذا بطور بیٹا وہ علامتی طور پر آخری نسل کی نمائندگی کرتا ہے۔ پطرس آخری نسل کی ایک علامت ہے، اور اپنے نام کی علامتی عددیت کے ذریعے وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے۔ پطرس اُس آخری نسل کی نمائندگی کرتا ہے جو اُس وقت تقویت کے پیغام کو سنتی ہے جب نبوی سلسلہ میں مسیح ظاہر ہوتا ہے۔ پطرس نے مسیح کے بپتسمہ سے متعلق پیغام کو پہچان لیا تھا، اور یوں پطرس یسوع کو ممسوح کے طور پر شناخت کر سکا، جو عبرانی میں مسیحا اور یونانی میں کرائسٹ ہے۔ پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ مکاشفہ اٹھارہ کا وہ فرشتہ جو 9/11 پر نازل ہوا، 11 اگست 1840 کو بھی نازل ہوا تھا۔ پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو 9/11 کو ایک ایسے waymark کے طور پر سمجھتے ہیں جو صرف دو یا تین سلسلوں کی گواہی سے قائم ہوتا ہے۔

پطرس کا اقرار یہ ہے کہ 9/11 تیسرے ویل کے ورود کی نشان دہی کرتا ہے، اور یہی آخری نسل کے لیے آزمائشی پیغام ہے۔ یہی وہ اقرار ہے جہاں نام تبدیل ہوتے ہیں۔ ابراہام رافیہ میں ہے اور پطرس صلیب سے ذرا پہلے پانیوم میں ہے۔ پانیوم اور صلیب کے درمیان پطرس کوہ تجلی کی زیارت کرنے والا ہے۔ پانیوم ہی میں شمعون پطرس میں تبدیل ہوتا ہے، جب اُس نے اپنی نسل کے لیے آزمائشی پیغام کا اقرار کیا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے وہ آزمائشی پیغام تیسرے ویل کا اسلام ہے، جو نبوتی تاریخ میں 9/11 پر وارد ہوا۔

ایڈونٹ ازم کی آزمائش کا آغاز 9/11 پر ہوا، اور ایڈونٹ ازم کی آزمائش کے اختتام پر تیسرے افسوس کے اسلام کا پیغام یہ متعین کرتا ہے کہ شمعون کا نام کب اور کہاں بدلا جاتا ہے۔ وہ پیغام جیسے پطرس آخر میں سمجھتا ہے، اور جس کی تمثیل ابتدا میں 9/11 کے پیغام کے ذریعے کی گئی تھی، نیش ول کے آتشیں گولوں کا تصحیح شدہ پیغام ہے۔ وہیں نرسنگوں کی عید، علم کے صعود اور یوم کفارہ کے بند دروازے کے ساتھ مل کر آ پہنچتی ہے۔

ہم اگلے مضمون میں ان باتوں کو جاری رکھیں گے۔